38624- حیض کی کچھ مدت بعد قلیل مقدار میں آنے والا خون

سوال

عورت کے رحم سے روزے کی حالت میں آنے والے خون کا حکم کیا ہے ؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ماہواری تقریبا دس روز سے ختم ہو چکی ہے ، لیکن عورت کو رحم کو داخلی تکلیف کی شکایت تھی ، اور یہ خون حیض کا خون تو نہیں لیکن پتلا اور تھوڑا سا ایک دن کے لیے آنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ خون حیض نہیں ہے ، اور روزہ پر کچھ اثر انداز نہیں ہوتا اس لیے آپ اس کی وجہ سے نماز ترک نہ کریں بلکہ ہر نماز کے لیے وضوء کریں اور نماز ادا کرتی رہیں ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا :

جب رمضان میں دن کے وقت عورت کو قلیل مقدار میں خون آنا شروع ہو جائے اور یہ خون مکمل مہینہ ہی آتا رہے اور عورت نے اس کے ساتھ روزے بھی رکھے تو کیا اس کے روزے صحیح ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جی ہاں اس کے روزے صحیح ہیں ، اور خون کے ان نقطوں کو کچھ بھی شمار نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ رگوں سے آنے والا خون ہے ، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے اثر مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

یہ نقطے جو نکسیر کی طرح ہیں حیض نہیں ۔ علی رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی طرح مروی ہے اھ

دیکھیں : رسالۃ 60 سوالا عن احکام الحیض ۔

لجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

مجھے بعض اوقات ماہواری نودن اور بعض اوقات دس دن آتی ہے ، اور جب پاک ہو کر میں گھر کے کام کاج کرتی ہوں تو مختلف اوقات میں کبھی کبھی دوبارہ خون آنا شروع ہو جاتا ہے ، تو کیا جب مجھے مقررہ مدت کے بعد خون آئے تو میرے لیے شرعا روزے رکھنا اور نماز اور عمرہ ادا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

آپ کے لیے حیض کی مدت وہی ہے جو عادتا آپ کو آتا ہے جو دس یا نودن ہیں ، لیکن جب نو یا دس دن کی بعد خون بند ہو جائے تو آپ غسل کر کے نماز ادا کریں اور روزے رکھیں ، اور اسی طرح حج و عمرہ میں کعبہ کا طواف بھی کر سکتی ہے اور اسی طرح نفلی طواف بھی ہو سکتا ہے ، اور آپ کے خاوند کے لیے آپ سے تعلقات قائم کرنا بھی حلال ہے ۔

اوراس ماہواری کی عادت کے بعد گھریلو کام کاج یا کسی اور سبب کی بنا پر آنے والا خون حیض کا خون نہیں بلکہ یہ خون فاسد اور علت کا خون ہے جس کی بنا پر آپ نماز روزہ ترک نہیں کریں گی اور نہ ہی طواف کرنا ترک کریں گی اور اسی طرح دوسری عبادات بھی سے بھی مانع نہیں ۔

بلکہ آپ اپنی سب نجاست کو دھوڈالیں اور پھر ہر نماز کے لیے وضوء کر کے نماز اور کعبہ کا طواف کریں ، اور قرآن مجید کی تلاوت کریں ۔ اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (426/5) ۔

واللہ اعلم.